



Name :> Qasim Ahmed

Serial No :> 11577

Address :> Kingston Canada

Fatwa No :>

Subject :> KHULA

Date :> 4/18/2011

Writer :> راشد رشید

Email :>

Jee Asslam Alaihum

My question is the light of foreign countries offering maximum rights to the ladies including their exercise of right to Divorce their husband even though her husband is agreed or not.

Plz tell me that how this divorce is seen in our religion Islam.

Moreover I have seen number of Muslim families living in foreign countries do the paper marriages and fake divorces just to enjoy the maximum rights and financial support.

How would you see in the light of religion Islam.

I am sure this question of mine will clarify many concepts and stop maximum in getting involve in such acts.

ALLAH Hafiz

السلام علیکم

میرا سوال اس بارے میں ہے کہ باہر ممالک میں مکمل حقوق عورتوں کو حاصل ہیں سمیت اس بات کہ اس کو طلاق کا حق حاصل ہے خواہ شوہر راجی ہو یا نہ ہو۔ مہربانی کر کہ بتائیں کہ ہمارا مذہب اسلام اس طلاق کو کس نظر سے دیکھتا ہے؟ نیز میں نے کئی مسلمان خاندان دیکھے ہیں جو باہر ممالک میں رہائش پذیر ہیں کہ وہ کاغذی طور پر شادی کرتے ہیں اور جعلی طلاق دیتے ہیں مکمل حقوق اور مالی امداد کو حاصل کرنے کیلئے، آپ دین اسلام کی روشنی میں کیا رائے دیتے ہیں؟

الجواب حامدًا ومصليًا

اسلام نے عورتوں کو جو اور جتنے حقوق دیئے ہیں دنیا کہ کسی مذہب میں اتنے نہیں دیتے۔ گئے مگر طلاق دینا عورت کا حق نہیں اسلئے قانوناً اسکو یہ حق دینا مردوں کی حق تلفی ہے ہاں اگر مرد خود ہی اسے یہ حق تفویض کر دے تو اسکا اسے اختیار ہے

عن ابن عباس قال اتى النبي صلى الله عليه وسلم رجل فقال

يا رسول الله سیدی زوجتی استہ وعودید یدان یضرق بینی

وبینھا (الی قولہ علیہ السلام) انما الطلاق لمن اخذ بالساق

الحديث رواه ابن ماجه (ص ۱۵۱)۔

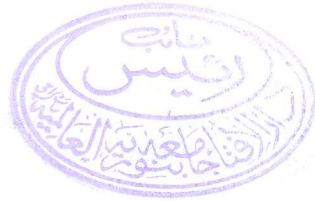
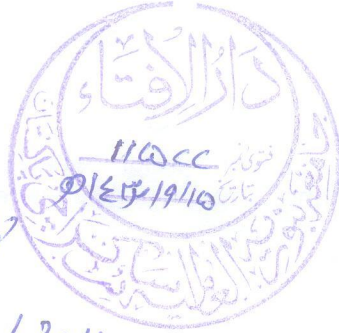
جبکہ محض حقوقی مالی حاصل کرنے کیلئے اس طرح جعل سازی دھوکہ ہے جو شرعاً جائز نہیں

اس سے احتراز لازم ہے۔

(جاری ہے)

عن أبي بصير (رضي الله عنه) قال قال رسول الله صلى الله عليه
 عليه وسلم ليس منا من غش الحديث رواه أبو داود (ص ١٣٣) -
 والله أعلم بالصواب
 راسه الشريف سي عني عنه
 ما مالاً فذلك ما مع منور رير كراي
 ١٣ رمضان المبارك ١٤٢٢هـ -

كروا
 نزهة
 دار الفقه
 ١٥ رمضان المبارك ١٤٢٢هـ



طبر بوس

١٦/٨/٢٠١١